Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۴ جمادی الاوّل ۱۳۹۱ھ - ۱۸ وفا ۱۳۵۰ہش / ۱۸ جولائی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۶۵

68

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۱۶ وفا کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج اچھی رہی۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-
"سر میں درد پرسوں سے نہیں ہے الحمد للہ۔ مگر موسم کے اور اپنی اس وقت اس دورِ زندگی کے لحاظ سے جیسی طبیعت ہونی چاہیئے ویسی ہی ہے۔ ضعف ہو جاتا ہے یکدم بہت زیادہ۔ بدن میں درد رہتا ہے خطوط کے جواب دیئے نہیں جا رہے کبھی لکھوانے کا موقع ملتا ہے کبھی نہیں۔ دعا الحمد للہ کہ سب بہن بھائیوں کے لئے برابر کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین"

ربوہ ۱۷ وفا۔ کل مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کو پھر احباب کے سامنے پیش کیا جس میں حضور نے موجودہ ایام میں خاص طور پر یہ تین دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ کہ

۱۔ اللہ تعالیٰ ہمارے عزیز ملک پاکستان کو سلامت اور مستحکم رکھے اور ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھے۔
۲۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کا حافظ و ناصر ہو اور اسے اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے
۳۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آپ نے فرمایا کہ احباب کو ان دنوں میں خاص طور پر یہ تینوں دعائیں بڑی توجہ اور التزام کے ساتھ کرنی چاہئیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بعض دُکھ اِس قسم کے ہوتے ہیں کہ اُن میں سکینت کیلئے فرشتے اُترتے ہیں ایسے دُکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں

دوسری قسم دُکھ کی وُہ ہے جس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے

"دُنیا میں دو قسم کے دُکھ ہوتے ہیں۔ بعض دُکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلّی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں اس قسم کے دُکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں جیسا کہ اُس نے ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف میں فرمایا ہے۔ ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے۔ مگر دوسری قسم دُکھ کی وُہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دُکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے یہ شامتِ اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے جس کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے ما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکہ دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکہ میں آکر خدا تعالیٰ سے دُور جا پڑے اور نیکیوں سے دست کش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے۔ اور یہی زندگی دار العمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی۔ خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے۔ اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا۔ اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۹۲ و ۳۹۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا احمدی نوجوانوں سے خطاب

"وہاں (افریقہ میں) مبلغین کی شدید ضرورت ہے۔ اگر سردست ہم سو ڈیڑھ سو مبلغ وہاں بھیجیں۔ تب بھی ایک ایک علاقہ میں صرف ایک مبلغ رکھا جا سکتا ہے۔ پس میں نوجوانوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ ان فیوض میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے رستے کھول رہا ہے اور افریقن لوگوں کے دلوں کو اسلام کی طرف راغب کر رہا ہے اور وہ عیسائیوں کی شان و شوکت اور ظاہری آرائش کے باوجود احمدی مبلغین کی طرف زیادہ توجہ دیتے اور اسلام کی باتوں کی طرف زیادہ دھیان دیتے ہیں۔

پس آپ لوگوں کو چاہیئے کہ اس سعادت سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں اور اپنی زندگیاں راہِ خدا میں وقف کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۵۶ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۸ وفا ۱۳۴۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی نسل کی تربیت اور اُس کی خصوصی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے فیصلے اور اُس کے تصرفِ خاص کے ماتحت خلافتِ احمدیہ کی مسندِ جلیلہ پر متمکن ہونے کے کچھ ہی عرصہ بعد اپنے ایک خطبۂ جمعہ میں ایک خاص خدائی بشارت کا ذکر فرمایا تھا۔ وہ بشارت اِس امر کی آئینہ دار تھی کہ خلافتِ ثالثہ کے قیام کے بعد سے جماعت کی ترقی اور دنیا بھر میں اسلام کے غلبہ کا ایک نیا عظیم الشان دَور شروع ہو چکا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اِس خدائی بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں جماعت کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی اہم ہیں کیونکہ دنیا میں روحانی انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کونسی خوش بخت قومیں ہوں گی جو ساری کی ساری یا ان کی اکثریت احمدیت میں داخل ہوگی وہ افریقہ میں ہوں گی یا جزائر میں یا دوسرے علاقوں میں! لیکن میں پورے وثوق کے ساتھ آپ کو کہہ سکتا ہوں کہ وہ دن دُور نہیں کہ جب دُنیا میں ایسے ممالک اور علاقے پائے جائیں گے جہاں کی اکثریت احمدیت کو قبول کرے گی۔ اور وہاں کی حکومت احمدیت کے ہاتھ میں ہوگی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء مطبوعہ الفضل ۹ جون ۱۹۶۶ء)

یہ عظیم الشان بشارت ہمارے لئے انتہائی خوشکن ہونے کے ساتھ ساتھ دراصل ایک انتباہ کی بھی حیثیت رکھتی تھی اور وہ انتباہ یہ تھا کہ ہم احمدیت کی آئندہ نسل (جس کے لئے عظیم الشان فتوحات دیکھنی مقدر ہیں) کی تربیت اِس نہج پر کریں کہ وہ اپنے تعلق باللہ اور عظیم قربانیوں کے باعث فتوحات اور غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کی اہل ثابت ہو سکیں۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے قرآنِ مجید کی رو سے تعمیر بیت اللہ کے تیئیس ۲۳ مقاصد کے متعلق نہایت ہی لطیف رُوح پرور اور بصیرت افروز خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا جن میں حضور نے واضح فرمایا کہ تعمیر بیت اللہ کے یہ جملہ مقاصد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعہ نہایت شان اور آب و تاب کے ساتھ پورے ہوئے اور اب اِس آخری زمانہ میں یہ مقاصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ پورے ہونے مقدر ہیں۔ اس سلسلۂ خطبات کے آخر میں حضور نے ۱۶ جون ۱۹۶۷ء کے خطبۂ جمعہ میں احباب جماعت کو ان مقاصد کی تکمیل سے متعلق ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"غرض یہ ۲۳ مقاصد ہیں جن کا تعلق بیت اللہ کی از سرِ نو تعمیر سے ہے اور اس بات کی ضرورت یہ پڑی کہ ایک دن اللہ تعالیٰ نے بڑے زور کے ساتھ مجھے اس طرف متوجہ کیا کہ موجودہ نسل کا جو تیسری نسل احمدیت کی کہلا سکتی ہے صحیح تربیت پانا غلبۂ اسلام کے لئے اشد ضروری ہے یعنی احمدیوں میں سے وہ جو پچیس ۲۵ سال کی عمر کے اندر اندر ہیں یا جن کو احمدیت میں داخل ہوئے ابھی پندرہ ۱۵ سال نہیں گزرے اس گروہ کی اگر صحیح تربیت نہ کی گئی تو اُن مقاصد کے حصول میں بڑی رکاوٹیں پیدا ہو جائیں گی جن مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ کی شکل میں دنیا کی طرف مبعوث فرمایا اور جن مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے۔" (الفضل ۲۵ جون ۱۹۶۷ء)

اپنے اِس خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے احمدیت کی نئی نسل کی تربیت پر خاص توجہ دینے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ عنقریب اسلام کی فتوحات اس کے غلبہ اور اقتدار کا زمانہ شروع ہونے والا ہے اور اس نئی نسل کے کندھوں پر بہت عظیم ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"میری توجہ کو اس طرف پھیرا گیا تھا کہ آئندہ بیس پچیس سال اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے بڑے ہی اہم اور انقلابی ہیں اور اسلام کے غلبہ کے بڑے اہم سامان اس زمانہ میں پیدا کئے جائیں گے اور قومیں کثرت سے اسلام میں داخل ہوں گی یا اسلام کی طرف متوجہ ہو رہی ہوں گی اُس وقت اِسی کثرت کے ساتھ اُن میں مربی اور معلم چاہئیں ہوں گے۔ وہ مربی اور معلّم جماعت کہاں سے لائے گی اگر آج اِس کی فکر نہ کی گئی۔ اس لئے اِس کی فکر کرو اور ... جس رنگ کی تربیت کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی روشنی میں، اُسی قسم کی تربیت اپنے نوجوانوں کو دو تا جب وقت آئے تو بڑی کثرت سے ان میں اسلام کے لئے بطور مربی اور معلّم کے زندگیاں وقف کرنے والے موجود ہوں تا وہ مقصد پورا ہو جائے کہ تمام بنی نوعِ انسان کو عملاً دِیْنِ وَّاحِدٍ جمع کر دیا جائے۔" (الفضل ۲۵ جون ۱۹۶۷ء)

حضور ایدہ اللہ نے اپنے اِس خطبہ میں اسلام کی فتوحات غلبہ اور اقتدار کا دَور شروع ہونے کے سلسلہ میں جماعت کے بڑی عمر کے افراد کو نئی نسل کی خصوصی تربیت سے متعلق ان کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ حضور نے خاص طور پر بڑی عمر کے مردوں اور عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"اگرچہ جو منصوبہ یا سکیم میں جماعت کے سامنے رکھوں گا اس کا اصل مقصد ان نوجوانوں کی تربیت ہے جن کی عمر اگر وہ احمدیت میں پیدا ہوئے ہیں ابھی ۲۵ سال تک کی ہے یا اُن کی عمر اگر وہ جماعت میں نئے داخل ہونے والے ہیں ۱۵ سال کی ہے لیکن اس تربیت کے لئے جو ان بچوں کی ہم نے کرنی ہے اُن کے بڑوں کی تربیت کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اِس (نئی) نسل کی تربیت کر سکیں۔ پس دوسرے نمبر پر مخاطب جماعت کے سب مرد اور جماعت کی سب بہنیں ہیں جن کی عمر اس وقت ۲۵ سال سے اوپر ہے کیونکہ اُن لاکھوں نوجوانوں کی تربیت جو ۲۵ سال سے کم عمر یا دوسرے لحاظ سے ۱۵ سال سے کم عمر کے ہیں صرف میں اکیلا یا میرے چند ساتھی نہیں کر سکتے۔ ہمیں ہر گھر کی تطہیر کرنی پڑے گی تاکہ ہر گھر میں پرورش پانے والا خدا کا سپاہی بنے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والا ہو۔ ہمیں ہر محلے، ہر قصبے، ہمیں ہر شہر کی پاکیزگی کے سامان پیدا کرنے پڑیں گے تاکہ اس ماحول میں وہ نسل پیدا ہو جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت اور ناموس پر اپنی جانیں اور اپنے اوقات اور اپنی عزتیں اور اپنے اموال خرچ کرنے والے ہوں۔ شاید مجھے یوں کہنا چاہیئے کہ پہلے بڑوں کی تربیت کرنا ضروری ہے تا اُن کے ذریعہ سے اُن چھوٹوں کی تربیت کی جا سکے جن پر بڑی ہی اہم ذمہ داریاں عنقریب پڑنے والی ہیں۔" (ایضاً)

حضور ایدہ اللہ نے جماعت کے بڑی عمر کے مردوں اور بڑی عمر کی عورتوں کو نئی نسل کی تربیت کے ضمن میں ان اہم ذمہ داریوں کی طرف نہایت ہی پُرزور اور موثر انداز میں توجہ دلانے کے بعد دلوں کو لرزا دینے والا ایک انتباہ بھی فرمایا۔ وہ زبردست انتباہ یہ ہے:۔

"یاد رکھیں اگر ہم نے اِس (یعنی نئی نسل کی خاطر خواہ تربیت) میں غفلت برتی تو ہم پر تو خدا کا غضب نازل ہوگا اور ایک اور قوم پیدا کی جائے گی جو خدا کے وعدوں کی وارث بنے گی۔ پس اپنی جانوں کی فکر کرو اور اُن ذمہ داریوں کو نباہنے کے لئے تیار ہو جاؤ جو الٰہی منشاء کے مطابق ایک سکیم کے ماتحت میں آپ پر ڈالنے والا ہوں۔" (ایضاً)

اِس انتباہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جنوری ۱۹۶۸ء میں نئی نسل کی تربیت سے متعلق اصولی طور پر نو ۹ اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور ان کی روشنی میں ہمیں اپنے اور اپنی اولادوں کے اندر نو ۹ بنیادی اوصاف پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ یہ بنیادی اوصاف ۱۹ جنوری ۱۹۶۸ء کے الفضل میں شائع ہو کر جملہ احباب جماعت کے سامنے آ چکے ہیں۔ ابھی حال ہی میں حضور ایدہ اللہ نے جماعت کی اُس نئی نسل کو جس پر غلبۂ اسلام کے ضمن میں نہایت ہی اہم ذمہ داریاں عائد ہونے والی ہیں مخاطب فرما کر انہیں اُن کی اِن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور کے اس تازہ ارشاد اور اس ارشاد کی روشنی میں نوجوان نسل پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

کلامِ حق

کلامِ حق کو سینے سے لگا لو
کلامِ دلفریبِ یار ہے یہ
رموزِ عشق کے لاکھوں ہیں نکتے
کہ حرفِ سادہ دُرِ پُکار ہے یہ

(سعید احمد اعجاز)

سیرالیون سے ایک واقف ڈاکٹر کا خط

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنے والے خوش نصیب ڈاکٹروں میں سے مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب ابن مکرم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد سیرالیون میں سب سے پہلے پہنچے (اب تو وہاں دو اور ڈاکٹر بھی پہنچ چکے ہیں) ان کا ایک دلچسپ خط پیش خدمت ہے۔ امید ہے کہ قارئین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا۔

احباب دعا فرمائیں کہ ہمارے سب واقف ڈاکٹروں اور واقف اساتذہ کو ان ممالک کے رہنے والوں کی کما حقہ خدمت کرنے کی توفیق ملے اور ساتھ ساتھ اپنے ملک پاکستان کے نام کو بھی بلند کرنے والے بنیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمی و محترمی سیکرٹری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا خیال ہے کہ یہاں کے مفصل حالات سے آپ کو آگاہ کروں۔ کیونکہ جو کچھ ہم لوگ یہاں آکر اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں وہ احمدیت کی صداقت کا اتنا مکمل ثبوت ہوتا ہے۔ جسے ہمارے باقی بھائی پاکستان میں بیٹھ کر سوچ بھی نہیں سکتے اس لئے میں نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ ان تمام حالات کو قلمبند کرنے کی کوشش کروں جو عموماً اس ملک میں احمدیت کے متعلق پائے جاتے ہیں اور خصوصاً جو تاثیرات ہمارے پیارے امام کے دورہ کے بعد یہاں اب موجود ہیں۔

مجھے افسوس ہے کہ مصروفیات اتنی زیادہ ہیں کہ بروقت خط نہ لکھ سکا مگر "دیر آید درست آید" کے مصداق یہ بہر حال بہتر ہوا مجھے اس ملک میں کچھ زیادہ دن رہ کر زیادہ معلومات حاصل ہوئیں۔

میں پروگرام کے مطابق ۹ مئی کو کراچی سے روانہ ہو کر رات کو بیروت ٹھہرا اور اگلے دن صبح وہاں سے روانہ ہو کر فری ٹاؤن پہنچا۔ سفر نہایت آرام دہ اور خوشگوار رہا۔ راستہ میں بفضل خدا کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی میرے ہمراہ میری اہلیہ اور میرے دو بچے ایک ۳ سال اور دوسرا ۹ ماہ کا تھے۔ جن کے متعلق ہمیں فکر تھی کہ راستہ میں پریشانی ہوگی مگر ہر دو خوب خوش رہے۔ اگرچہ اتنے طویل سفر کا پہلا تجربہ تھا۔ مگر ہر مشکل ایسے آسان ہو رہی تھی کہ ہر قدم پر محسوس ہو رہا تھا کہ فرشتے مدد کر رہے ہیں۔ جب فری ٹاؤن ایئرپورٹ پر اترے تو مشنری انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد معہ جنرل سیکرٹری صاحب وہاں موجود تھے کسٹم کی ضروری کارروائی مکمل کر کے ہم مشن ہاؤس پہنچے۔ راستہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے تمام اساتذہ معہ پرنسپل صاحب استقبال کو موجود تھے۔ جو سب ہمارے ہمراہ تشریف لائے۔ اس نئے ملک میں پہنچکر اتنے پاکستانی احمدیوں کو دیکھکر یہی محسوس ہوتا تھا کہ یہ پاکستان کا ہی کوئی مقام ہے۔ سب اتنے خوش اخلاق اور مخلص تھے کہ ذرا بھی اجنبیت محسوس نہ ہوتی شہر میں داخل ہوتے ہی جب "احمدیہ سیکنڈری سکول" کے بورڈ اور ایک عالیشان بلڈنگ پر نظر پڑتی ہے تو دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور فرط مسرت سے آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں کہ ہمارے مشن ان لوگوں کی کتنی خدمت کر رہے ہیں۔ ہمارے مبلغین کرام اپنے گھروں اور رشتہ داروں سے دور اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا کے کسی کونے میں بھی جانے سے دریغ نہیں کرتے ان سب چیزوں کو دیکھکر ہمارے دل میں بھی خدمتِ دین کا جذبہ زیادہ ابھرا اور خداوند کریم سے دعا کی کہ میں جس مقصد کے لئے آیا ہوں مجھے اس کا اہل بنا اور توفیق دے کہ اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لا سکوں۔ میری باتوں سے اندازہ لگاتے ہوئے اور میرے چہرے پر سفر کی تھکان نہ پاتے ہوئے امیر صاحب (مشنری انچارج) فرمانے لگے کہ

"میں نے آپ سے پوچھے بغیر ہی صبح ۸ بجے کے جہاز سے "بو" جانے کے لئے سیٹ بک کروالی ہے۔ صبح ہم وہاں دونو کا جانا بڑا ضروری ہے اور یہ اچھا ہوا کہ آپ عین موقعہ پر آگئے۔

میں نے عرض کیا کہ اب میدان عمل میں آگیا ہوں جہاں اور جب جدھر چاہیں لے جائیں۔ چنانچہ حسب پروگرام خاکسار امیر صاحب اور نذیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سکول صبح یعنی ۱۱ مئی کو ۸ بجے بذریعہ جہاز "بو" روانہ ہوئے جو فری ٹاؤن سے ۱۲۵ میل پر سیرالیون کا دوسرا بڑا شہر اور جماعت کا مرکز ہے۔

جہاں احمدیہ سیکنڈری سکول کے علاوہ ایک مشن ہاؤس اور جماعت کا پریس ہے جونہی ہم ایئرپورٹ پر اترے ہمیں لینے کے لئے وہاں سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم ... صاحب اپنی گاڑی لیکر آئے ہوئے تھے۔ جن کے ہمراہ ہم سب سکول کے لئے روانہ ہوئے۔

سکول میں تمام حاضرین ایک بڑے ہال میں نشستوں پر منتظر بیٹھے تھے ہمارے پہنچنے کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی یہ "ناصر ڈے" کے طور پر ۱۱ مئی کو منایا جا رہا تھا یہ وہ دن تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث گزشتہ سال اسی دن اس شہر میں تشریف لائے تھے خاکسار کی موجودگی اس موقعہ پر بڑی موزوں ثابت ہوئی۔ کیونکہ گزشتہ سال اسی دن ہمارے پیارے امام صاحب نے "لیپ فارورڈ" پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے سیرالیون میں ۵ ڈاکٹر بھجوانے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اور یہ خدائی وعدہ پورا ہو چکا تھا۔ ان ۵ میں سے خاکسار کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ سب سے قبل سیرالیون کی سرزمین پر قدم رکھتے ہوئے "بو" شہر (جہاں جماعت احمدیہ کا بہت بڑا مرکز ہے) میں ہزاروں احمدی اور غیر احمدی احباب سے متعارف ہوا جماعت کے افراد اور دوسرے معززین نے جس اخلاص اور محبت کا ثبوت دیا ہے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اپنے پیارے امام کے وعدہ کے مطابق ڈاکٹر کو پاکر وہ لوگ اتنے خوش تھے کہ ہر شخص مجھ سے مصافحہ کرتا اور اتنی خوشی کا اظہار کرتا گویا اسے کوئی بہت بڑا خزانہ مل گیا ہو۔ جلسہ میں مختلف معززین نے تقریریں کیں۔ جماعت کی کارگزاری اور پیارے امام کے دورہ سیرالیون کے متعلق تفصیلات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں حضور کی گزشتہ سال کی ٹیپ کی ہوئی تقریر سنائی گئی۔

اگلے دن ہم فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوئے وہاں پہنچکر محکمہ صحت سے رجسٹریشن حاصل کی گئی۔ ایک چیز قابل ذکر ہے کہ ہم جونہی کسی بڑے سے بڑے آفیسر کے پاس جاتے وہ اتنی خندہ پیشانی سے ملتا گویا ہمارا خاص واقف کار ہے اور ہر کام منٹوں میں ہو جاتا۔ اس ملک میں سیکرٹری اور وزراء کو ملنے کیلئے گھنٹوں اور دنوں کا انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ بلکہ چند لمحے صرف ہوتے ہیں۔ وہ بھی بعض اوقات۔ بہر حال چار دن یہاں مختلف کاروائیوں میں صرف ہوئے جن میں رجسٹریشن کارڈ وغیرہ بھی شامل تھے۔ فری ٹاؤن میں سب کام مکمل کر کے خاکسار مکرم امیر صاحب کے ہمراہ ۱۸ مئی کو "جورو" کے لئے روانہ ہوا جہاں ہم نے پہلا میڈیکل سنٹر کھولنا تھا۔ اور خاکسار نے اس میں کام کرنا تھا۔ یہ فری ٹاؤن سے تقریباً ۲۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ عام طور پر سڑکیں کچی ہوتی ہیں۔ سفر بس کے ذریعہ کرنا پڑتا ہے۔ ہم صبح ۹ بجے روانہ ہو کر شام ۵ بجے منزل مقصود پر پہنچے "جورو" میں بھی ہمارا "احمدیہ سیکنڈری سکول" ہے۔ ہم وہیں اترے۔ سکول کے پرنسپل اور اساتذہ کرام ہمارے منتظر تھے یہاں پر چار پاکستانی اساتذہ ہیں ہمارے ٹھہرنے کا انتظام پرنسپل صاحب کے پاس تھا جونہی ہم گاڑی سے اترے گاؤں کے معززین جن میں احمدی اور غیر احمدی سب شامل تھے یہ سنکر کہ ڈاکٹر آگیا ہے۔ ہمیں ملنے کے لئے دوڑے آئے۔ ہر احمدی فرداً فرداً مصافحہ کرتا اور خوش آمدید کہتا۔ میں نے ان لوگوں کے چہرے پر جو حقیقی خوشی دیکھی وہ ایک طویل عرصہ ملازمت کرتے ہوئے مختلف ہسپتالوں میں تبدیل ہو کر جاتے ہوئے، وہاں کے کسی آدمی کے چہرے پر کبھی نہیں دیکھی تھی۔ ہر آدمی اتنے پیار اور اخلاص سے خوش آمدید کہہ رہا تھا جیسے ان لوگوں کو ایک طویل عرصہ سے ڈاکٹر کا انتظار تھا اور اب یہاں ڈاکٹر کی موجودگی جماعت احمدیہ کی طرف سے ان لوگوں کی خدمت کی ایک اور کوشش تھی جس کو یہاں کا ہر باشندہ سراہ رہا تھا۔ میں نے ان کی اس تکلیف کا اندازہ لگاتے ہوئے اس سکیم کو جاری فرمایا۔ تھوڑی ہی دیر بعد گاؤں کے مزید لوگ بھی ناچتے اور گاتے ہوئے (جو خوشی منانے کا ایک روایتی انداز ہے) ہمارے پاس پہنچ گئے۔ وہاں کے پرنسپل احمدیہ سکول مبارک احمد صاحب۔ امیر صاحب اور خاکسار نے اُن سب لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ہر ممکن خدمت کرنے کا یقین دلایا۔ ہم نے فوری طور پر ہسپتال چلانے کے لئے ایک مکان کرایہ پر لیا۔ (جس کا بندوبست یہاں کے پیراماؤنٹ چیف اور عوام نے کیا ہوا تھا) ہسپتال میں دیگر ضروریات اور مکان کے رنگ روغن کے بارے میں مبارک احمد صاحب پرنسپل جو ایک نہایت ہی مخلص اور محنتی نوجوان ہیں کو ہدایات کیں۔ اور ۵ جون کو ہسپتال کا افتتاح کرنے کا پروگرام بنایا۔

رات ہم نے جورو میں گذاری اور خاکسار

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نے عشاء کی نماز کے بعد خدا کے حضور گڑگڑا کر دعا کی کہ میرے ذمہ جو اتنا اہم فریضہ ہے اسے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ لوگ جو اتنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں ان کی خدمت کرنے میں مجھ سے کوئی کوتاہی نہ ہو جس سے یہ لوگ مایوس ہوں۔ ہمارا کام ابھی ابتدائی مراحل میں ہوگا جس میں ظاہری طور پر دشواریاں بھی ہوں گی۔ خدا ہی اپنے فضل سے ان مشکلات کو دور فرمائے اور کسی آزمائش میں نہ ڈالے۔

"اگلی صبح ہم "جورو" سے روانہ ہو کر "بو" گئے جہاں ہمارا دوسرا ہسپتال کھلنے والا تھا وہاں کے پیراماؤنٹ چیف احمدی ہیں اور جماعت احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ بھی۔ وہ بڑے اخلاص سے ملے اور بہت خوش ہوئے۔ ہسپتال کی عمارت جو وہ اپنے خرچ سے بنا رہے ہیں۔ انہوں نے دکھائی۔ بڑی خوبصورت عمارت تھی۔ جس میں ہر ضرورت کا خیال رکھا گیا تھا۔ انہیں بتایا گیا کہ جن ڈاکٹر صاحب نے یہاں کے لئے آنا ہے وہ جلد آنے والے ہیں اس لئے جگہ جلد تیار کرلیں کیونکہ کہ پروگرام تھا کہ جورو کے بعد "بو" کا ہسپتال جلد ہی شروع کر دیا جائے۔ ہم رات وہاں گزار کر اگلے دن واپس فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں پہنچ کر ہسپتال کے لئے ادویات اور دیگر ضروری سامان خریدنا شروع کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سیرالیون کے تمام اخبارات نے ڈاکٹروں کی آمد کی خبروں کو اہمیت دی۔ ہمارے پورے تعارف کے ساتھ فوٹو شائع کئے گئے۔ اسی طرح ریڈیو کے نمائندوں نے انٹرویو لیا اور اپنے ہر بلیٹن میں ہماری خبریں نشر کرتے رہے۔

فری ٹاؤن میں ہمارے یہ دن بڑے مصروف گذرے۔ پروگرام کے مطابق خاکسار وہاں سے فارغ ہو کر اور ساری ضروریات خرید کر ۲۹ مئی کو جورو کے لئے روانہ ہوا تاکہ ہسپتال کے افتتاح سے قبل وہاں پر مختلف ضروریات پوری کی جائیں۔ یہاں پہنچ کر دیکھا کہ مبارک احمد صاحب نے اپنی نگرانی میں رہائشی مکان اور ہسپتال کی عمارت میں ہر ضرورت پوری کی ہوئی تھی جس ردو بدل کو ضروری سمجھا گیا اس کے لئے انہوں نے ہر تعاون کیا اور خاکسار کو قطعاً یہ احساس نہ ہونے دیا کہ یہ کوئی نئی جگہ ہے اب خاکسار کا کام ہسپتال کے انتظام سے تھا اور مبارک احمد صاحب ۵ رجون کو ہونے والے افتتاح کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ افتتاح کرنے کے لئے یہاں کے ریذیڈنٹ منسٹر کو کہا گیا جس نے بخوشی ہماری دعوت منظور کرلی۔ علاقہ کے دیگر معززین کو بھی دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے۔ اسی طرح پاکستانی احباب جو اس ملک میں مقیم ہیں ان کو بھی مدعو کیا گیا۔ یہاں کے پیراماؤنٹ چیف نے ہمارے ساتھ ہر کام میں پورا تعاون کیا۔ خاکسار کی جورو میں آمد کے اگلے روز ہی وہ معززین شہر کے ہمراہ مکان پر تشریف لایا اور خاکسار کو ایک عدد بکرا اور تقریباً ۲ سیر چاول کا تحفہ گاؤں والوں کی طرف سے پیش کیا اور خصوصاً جب انہوں نے یہ الفاظ کہے کہ ہمارا رواج ہے کہ جب بھی ہمارے گاؤں میں کوئی بڑا اجنبی (STRANGER) آتا ہے اسے نذرانہ دیا جاتا ہے تو فرط مسرت سے خاکسار کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اتنا بڑا اعزاز ایک اجنبی دیس میں محض احمدیت کے کرشمے ہیں ورنہ خاکسار کس قابل ہے۔ ان کے اس تحفہ پر شکریہ ادا کیا اور ایک بار پھر ان سے گذارش کی کہ میرے لئے دعا کریں۔ خداوند کریم ہر کام میں میری راہنمائی فرمادے اور آپ لوگوں کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔

۵ رجون قریب آرہا تھا۔ ۳ رجون سے ہی لوگوں نے روایتی انداز میں ناچنا گانا شروع کر دیا تھا۔ ہمارے مہمان آنے شروع ہو گئے تھے مشنری انچارج صاحب معہ مبلغین کے تشریف لے آئے انہوں نے تمام انتظامات کا جائزہ لے کر اطمینان کا اظہار کیا۔ ۴ رجون تک ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں۔ ۵ رجون کی صبح کا سماں قابل دید تھا۔ سارا گاؤں خوشی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔ ہر طرف لوگ خوشی سے ٹولیوں میں ناچ رہے تھے اور اپنے روایتی ساز بجا رہے تھے۔ کسی بہت بڑے میلہ کا گمان ہوتا تھا۔ دور دور سے فوٹو گرافرز اخباری نمائندے۔ محکمہ اطلاعات کے نمائندے پہنچنے شروع ہو چکے تھے ہر چہرہ ہشاش بشاش تھا۔ مہمانوں کی نشست کا انتظام کورٹ باری میں کیا گیا تھا۔ مگر وہاں تو اتنا جم غفیر تھا کہ جگہ ناکافی تھی لوگ دور دور تک کھڑے تھے۔ سارا بازار جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ ۹ بجے وزیر صاحب تشریف لائے اور کارروائی شروع ہوئی۔ جلسے کی صدارت چیف آف گمانگا جو سیرالیون جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں نے کی اس موقعہ پر متعدد پیراماؤنٹ چیف۔ ٹاؤن چیف۔ بڑے بڑے آفیسر اور دیگر معززین سب موجود تھے۔ حاضرین کی تعداد ۵ ہزار سے تجاوز کر رہی تھی۔ یہاں کے پیراماؤنٹ چیف نے تقریر کرتے ہوئے امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے یہ سکیم شروع کر کے ہم لوگوں پر بڑا احسان کیا ہے اپنے ہر تعاون کا یقین دلایا آخر میں منسٹر نے اپنی تقریر میں شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں عوام کی بہت بڑی خدمت کر رہی ہے اور ہم سب ان کے مشکور ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ جو ڈاکٹر اپنا ملک چھوڑ کر انتہائی دور دوسرے ملک میں (SELF LESS) سروس کر رہے ہیں وہ واقعی قابل داد ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ ہر تعاون کرنا چاہئیے۔ خاکسار کے متعلق جب اسے علم ہوا کہ وہ اپنے ملک میں سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر امام جماعت کے حکم پر یہاں آیا ہے تو اس نے اس بات کو بہت سراہا۔ خاکسار کو خاص طور پر علیحدہ کر کے بار بار کہا کہ جب بھی کوئی تکلیف ہو یا کوئی ضرورت ہو تو بلا جھجک آکر مجھے ملو۔

اس تمام کارروائی کے بعد ایک جلوس کی صورت میں سب حضرات ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے جہاں دعا کے بعد افتتاح کی رسم ادا کی گئی اور تمام معززین کو ہسپتال کی عمارت اندر سے دکھائی گئی۔ بعد ازیں مہمانوں کی تواضع شربت وغیرہ سے کی گئی اور اس طرح یہ عظیم الشان تقریب ختم ہوئی۔ جس کے متعلق اکثر لوگوں نے کہا کہ اس سے قبل ہم نے اتنی شاندار تقریب نہیں دیکھی جس میں اتنے معززین اور اتنے زیادہ پیراماؤنٹ چیف جمع ہوئے ہوں یہ سب خدا تعالیٰ کے فضل سے تھا اور ہماری بے لوث خدمت کا نتیجہ تھا کہ خداوند کریم ہمیں اتنی عزت سے نواز رہا تھا شام تک تمام مہمان واپس جا چکے تھے

۶ جون کو "بو" کے ہسپتال کا افتتاح دعا کے بعد کیا گیا۔ چونکہ ابھی عمارت مکمل نہیں تھی۔ اس لئے رسمی طور پر کام شروع کیا گیا اور افتتاح کے لئے ۳ رجولائی کا دن مقرر ہوا۔

۷ رجون سے خاکسار نے ہسپتال میں کام شروع کیا۔ مریض جوق در جوق آرہے تھے غریبوں کا علاج مفت اور باقیوں سے دوائی کی معمولی قیمت لی جاتی ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ ہر مریض کا علاج پوری توجہ سے ہو اور ساتھ ہی خدا کے حضور اس کی صحت یابی کی دعا بھی اب تک یعنی ۲۷ رجون تک ۵۵۰ نئے مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر صحت یاب ہوئے ہیں کام جاری ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی اس سکیم کے تحت ہم زیادہ سے زیادہ ہسپتال کھولنے کے قابل ہو سکیں۔ آمین۔

والسلام

خاکسار ڈاکٹر اسلم جہانگیری

تحریک جدید کا آٹھواں مطالبہ اور انصار اللہ

اشاعتِ اسلام کیلئے اپنی زندگیوں کو وقف کرو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے مقصد عظیم کی خاطر جماعت کے سامنے تحریک جدید کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے جو آٹھواں مطالبہ ارشاد فرمایا وہ دین کی خدمت کے لئے زندگیاں وقف کرنے سے متعلق ہے فرمایا۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو" (الفضل ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء)

ان سطور کے ذریعہ انصار اللہ بھائیوں کی توجہ خاص طور پر اس عظیم الشان مطالبہ کی طرف مبذول کرانا اس لئے اشد ضروری سمجھا گیا ہے کہ انصار بھائی اپنی عمر کے ایسے دور میں پہنچ چکے ہوتے ہیں کہ ماحول کی تربیت کی ساری ذمہ داری ان کے کندھوں پر عائد ہوتی ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔

"اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ سلسلہ اچھے نام کے ساتھ اور حقیقی معنوں میں قائم رہے تو جماعت کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنائیں" (راہِ ہدیٰ ص۲۸)

خدمتِ دین کے لئے خلیفۂ وقت کو جن نوجوانوں کی ضرورت ہے ان میں تقویٰ اور محنت کی عادت یہ دو صفات نمایاں طور پر پائی جانی ضروری ہیں۔ جن نوجوانوں میں بچپن سے ہی یہ دو صفات پائی جائیں وہ اپنی زندگیاں وقف کرنے سے نہیں رہ سکتے۔

پس انصار اللہ اپنے ماحول میں اس قسم کی تربیت کا خاص خیال رکھیں اور جو نوجوان میٹرک پاس ہوں انہیں احسن طریق سے وقف زندگی کے لئے راہنمائی فرمائیں۔

آج کل جبکہ میٹرک کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں اور نتائج کا انتظار ہے مکرم وکیل الدیوان صاحب تحریک جدید کی طرف سے متعدد مرتبہ یہ تحریک الفضل میں شائع ہو چکی ہے کہ نوجوان میٹرک پاس اپنی زندگی وقف کرنے کے لئے ان سے رجوع کریں۔

انصار اللہ کو بہرحال اس ضمن میں تحریص اور ترغیب کے فرض کو کبھی بھی فراموش نہیں کرنا چاہئیے اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ کے مطابق تحریص و ترغیب کا فرض ادا کرنے والے بھی یقیناً وقفِ زندگی کے عظیم ثواب سے بہرہ مند ہوں گے

قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سائنس بلاک جامعہ نصرت کے چندہ دہندگان

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ذیل میں سائنس بلاک جامعہ نصرت کے چندہ دہندگان کے نام شائع کئے جا رہے ہیں جنہوں نے تین سو یا اس سے زائد چندہ دیا ہے۔ سائنس بلاک کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور چندہ دہندگان کے نام کندہ کروائے جا رہے ہیں۔

یہ فہرست اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی نے تین صد روپے چندہ دیا ہو اور اس فہرست میں اس کا نام درج نہ ہو تو وہ ہمیں اطلاع دیں اصلاح کر دی جائے گی۔

نیز جن بہنوں نے وعدہ کیا ہوا ہے وہ جلد اپنے وعدہ کی ادائیگی کریں۔ جنہوں نے چندہ دیا ہے لیکن انکی مقدار تین سو سے کچھ کم ہو وہ بھی تین سو تک اپنا چندہ بڑھانے کی کوشش کریں بعد میں نام کندہ کرنے مشکل ہوں گے۔

۱	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز		۱۰۱—۰۰	روپے
۲	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی		۳۰۰—۰۰	״
۳	حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی		۳۰۰—۰۰	״
۴	مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ		۳۰۰—۰۰	״
۵	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ		۳۰۰—۰۰	״
۶	حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ		۳۰۰—۰۰	״
۸	مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد السمیع صاحب آف کویت		۳۰۰—۰۰	״
۹	خورشید اختر بیگم چوہدری بشارت احمد صاحب	ربوہ	۳۱۳—۰۰	״
۱۰	بشریٰ بشیر صاحبہ لیکچرر جامعہ نصرت	״	۳۰۰—۰۰	״
۱۱	ممتاز بیگم عبد الخالق مہتہ صاحب	״	۵۰۰—۰۰	״
۱۲	بلقیس بیگم میر مشتاق احمد صاحب	لاہور	۳۰۰—۰۰	״
۱۳	بیگم ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب	״	۱۰۰۰—۰۰	״
۱۴	ایک خاتون جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتی	״	۶۳۰—۰۰	״
۱۵	مکرمہ بیگم ڈاکٹر شفیع صاحب مرحوم	״	۳۰۰—۰۰	״
۱۶	صادقہ بیگم ڈاکٹر کمانڈر آغا عبد اللطیف صاحب	״	۳۰۰—۰۰	״
۱۷	اہلیہ محمود احمد خان صاحب	״	۳۰۰—۰۰	״
۱۸	بلار بیگم صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۳۰۰—۰۰	״
۱۹	صادقہ مقبل صاحب	لاہور	۳۰۰—۰۰	״
۲۰	امینہ بیگم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	لاہور	۳۰۰—۰۰	״
۲۱	امۃ الشافی صاحبہ بیگم محمود نصر اللہ صاحب	״	۳۰۰—۰۰	״
۲۲	سکینۃ النساء بنت حکیم غلام نبی صاحب مرحوم لوان کوٹ	لاہور	۳۰۰—۰۰	״
۲۳	امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احسان علی صاحب	لاہور	۳۰۰—۰۰	״
۲۴	خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ الحاج میاں مبارک احمد صاحب نائب قائد خدام الاحمدیہ لائل پور		۳۰۱—۰۰	״
۲۵	مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ایکسین	لائلپور	۳۰۰—۰۰	״
۲۶	محمودہ بیگم شیخ محمد محسن صاحب	لائل پور	۳۰۰—۰۰	״
۲۷	مریم صدیقہ اہلیہ شیخ عبد السمیع صاحب	لائل پور	۵۰۰—۰۰	״
۲۸	امۃ السلام بیگم محمد اقبال صاحب بریگیڈیر	لائل پور	۳۰۰—۰۰	״
۲۹	مبارکہ بیگم اہلیہ محمود احمد صاحب باجوہ	لائل پور	۳۰۱—۰۰	״
۳۰	طیبہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر طاہر صاحب	لائل پور	۳۰۰—۰۰	״
۳۱	بیگم صاحبہ گل محمد صاحب لیبر آفیسر	لائل پور	۳۰۰—۰۰	״
۳۲	سردار بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ شیخ رفیع الدین احمد صاحب	کراچی	۳۰۰—۰۰	״
۳۳	بیگم صاحبہ چوہدری شاہ نواز صاحب	کراچی	۹۰۰—۰۰	״
۳۴	بیگم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	کراچی	۳۰۰—۰۰	״
۳۵	محمودہ بٹ صاحبہ	کراچی	۳۰۰—۰۰	״
۳۶	مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	کراچی	۳۰۰—۰۰	روپے
۳۷	حامدہ عفت ضیاء صاحبہ	کراچی	۳۰۰—۰۰	روپے
۳۸	امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم محمود احمد بھٹی صاحب	کراچی	۳۰۰—۰۰	روپے

(باقی)

اعلانِ نکاح و تقریب شادی

خاکسار کی دختر عزیزہ نیرہ خانم کے نکاح ہمراہ عزیزم ملک فاروق احمد خان ابن برادرم ملک محمد کریم صاحب مرحوم آف دہاڑی کی تقریب بوقت ایک بجے بعد دوپہر بروز اتوار مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۷۱ء خاکسار کے مکان پر عمل میں آئی۔ مکرم و محترم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پانچ ہزار روپیہ مہر کے عوض نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور اس کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔

برات زیر سرکردگی مکرم جناب ڈاکٹر محمد دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دہاڑی ضلع ملتان سے آئی تھی۔ رخصتانہ شام کے پانچ بجے عمل میں آیا۔

بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں التجا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین، احمدیت اور اسلام کے لئے ہر لحاظ سے مفید و بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(ملک عبد المجید عارف صدر جماعت احمدیہ حلقہ دار الذکر
۸ مفتی سٹریٹ۔ محلہ محمد گنج۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجلاس جناب چوہدری امتیاز احمد ساہی پی۔ سی۔ ایس اسسٹنٹ کمشنر باختیارات کلکٹر اشتمال اراضی سب ڈویژن چنیوٹ

مقدمہ۔ اپیل اشتمال اراضی موضع طاہر دساہمل تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ — تاریخ پیشی ۲۱/۷/۷۱

عنوان مقدمہ: شاہ محمد وغیرہ بنام A.0.5 (پٹھانہ وغیرہ)

شاہ محمد ولد پٹھانہ۔ باطلہ متھیلا۔ شیرا۔ نورا۔ محمد پسران شاہ محمد اقوام جٹ ساہمل سکنہ موضع طاہر و تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ — اپیلانٹان

بنام

A.0.5 صاحب چنیوٹ پٹھانہ۔ ہمایوں پسران مراد۔ دوست۔ رسید۔ لالہ پسران گہنہ۔ لہنہ ولد جیونہ۔ بخشا ولد دلیا۔ خضر حیات ولد دلیا۔ بخش۔ لالہ۔ دتہ۔ نورا پسران شاہوں۔ کمال ولد دہاب۔ شیرا ولد امیر۔ لعل ولد مراد۔ ولی داد۔ باطلہ — ریسپانڈنٹان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں فریق اول نے فریق دوم کے خلاف اپیل اشتمال برخلاف حکم مورخہ ۳۰/۴/۶۶ عدالت ہذا میں دائر کی ہوئی ہے۔ فریق دوم باوجود نوٹس طلبی دیدہ و دانستہ عدالت ہذا میں حاضر آنے سے گریز کر رہے ہیں لہذا بذریعہ اخبار اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ مقررہ مورخہ ۲۱/۷ برائے جواب دہی مقدمہ ہذا اصالتاً یا وکالتاً حاضر اجلاس آویں عدم تعمیل کی صورت میں آپ کے خلاف کاروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

آج ہماری مہر عدالت و دستخط سے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

2521

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں

نور کا جل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

درخواست دعا

برادرم خواجہ ناصر احمد صاحب جو ربوہ میں سبزی کا کاروبار کرتے تھے عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں پہلے سے کچھ افاقہ ہے اب چل پھر سکتے ہیں مگر کمزوری بہت ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی۔ جڑانوالہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنے والوں کی فہرست

اپنے پیارے اور واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پاکستان کے جن خواتین و احباب نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ کے ساتھ ہی صد فی صدی ادائیگی کر دی ہے ان کی فہرست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کی غرض سے پیش کی گئی۔ حضور نے جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اور دعا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کے اموال میں برکت عطا فرمائے۔ یہ فہرست احباب کی تحریص اور اس غرض سے کہ یہ تمام تاریخ احمدیت میں ثبت ہو جائیں روزنامہ الفضل میں شائع کی جا رہی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام معطی	مقام	سو فیصد ادائیگی
	صف دوم		
۱۴	محترمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ میاں محمد حسن صاحب مرحوم	لائل پور شہر	۲,۰۰۰ روپے
۱۵	مکرم حکیم مقبول احمد صاحب - مقبول دواخانہ	گوجرہ	۲,۰۰۰ روپے
۱۶	مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ملھی ۵۶/۴-R	بہاول نگر	۲,۰۰۰ روپے
	صف سوم		
۲۷۵	مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب	سول ناردرن، راولپنڈی	۵۰۰ روپے
۲۷۶	محترمہ بیگم صاحبہ خلیفہ عبدالرحیم صاحب	جہلم	۵۰۰ "
۲۷۷	مکرم ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب	کالا گجراں	۵۰۰ "
۲۷۸	محترمہ اہلیہ صاحبہ سردار رفیق احمد صاحب	ربوہ	۵۰۰ "
۲۷۹	مکرم لفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب	لاہور چھاؤنی	۱,۰۰۰ "
۲۸۰	محترمہ سارہ بیگم صاحبہ بیگم لفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب	لاہور چھاؤنی	۵۰۰ "
۲۸۱	مکرم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد	پشاور	۵۰۰ "
۲۸۲	مکرم عبدالمتین صاحب سول لائن	لاہور	۵۰۰ "
۲۸۳	مکرم خالد ہدایت صاحب بھٹی	سمن آباد لاہور	۵۰۰ "
۲۸۴	محترمہ امۃ السلام اطہر بشیر بنت ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب اوترکی سول لائن	لاہور	۵۰۰ "
۲۸۵	مکرم میجر غلام احمد صاحب کھوکھر - دھرم پورہ	لاہور	۵۰۰ "
۲۸۶	" ایاز احمد صاحب ایاز معہ اہل و عیال رحمان پورہ	لاہور	۵۰۰ "
۲۸۷	" چوہدری عابد علی صاحب بٹر ایڈووکیٹ پرانی انارکلی	لاہور	۵۰۰ "
۲۸۸	محترمہ صاحبزادی امۃ الحمید بیگم صاحبہ	ربوہ	۵۰۰ "
۲۸۹	" رضیہ فردوس صاحبہ منجانب پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم	ربوہ	۵۰۰ "
۲۹۰	" سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب پراچہ	سرگودھا	۵۰۰ "
۲۹۱	" مسز لطیف بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب	ربوہ	۵۰۰ "
۲۹۲	" ملکہ خانم صاحبہ بذریعہ منصورہ خانم صاحبہ دارالصدر	ربوہ	۵۰۰ "
۲۹۳	مکرم شیخ دوست محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ	کوٹ مومن	۵۰۰ "
۲۹۴	مکرم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب	شیخوپورہ	۵۰۰ "
۲۹۵	" نصیر اللہ صاحب [illegible]	[illegible]	۵۰۰ "
۲۹۶	" چوہدری کریم بخش صاحب معہ خاندان بنول حال	اوکاڑہ	۵۰۰ "
۲۹۷	" چوہدری عنایت اللہ صاحب دارالصدر	ربوہ	۵۰۰
۲۹۸	" عنایت اللہ صاحب منجانب چوہدری ثناء اللہ صاحب مرحوم والد محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ۔ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ - اہلیہ محترمہ شریف بیگم صاحبہ و رشید بیگم صاحبہ و ہمشیرگان		۵۰۰ "
۲۹۹	مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب معہ اہل و عیال ناخوردیال	ربوہ	۵۰۰ "

انصار اللہ اور تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے بارہ میں انصار اللہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار اللہ پر ڈالتا ہوں ... اور میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اور کوشش کریں کہ آئندہ سال دفتر دوم کے وعدوں اور ادائیگیوں کا معیار ۱۹ روپیہ فی کس اوسط سے بڑھ کر ۳۰ روپیہ فی کس اوسط تک پہنچ جائے۔"

انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ حضور انور کے منشاء مبارک کے مطابق تحریک جدید کے دفتر دوم کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں تا اللہ تعالیٰ سے اس کی خوشنودی اور اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوں۔

(قائد تحریک جدید۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سولہویں مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ کی تاریخیں

۱۵-۱۶-۱۷ اخاء ۱۳۵۰ ہش / اکتوبر ۱۹۷۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے سولہویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۰ ہش بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ تمام انصار کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

جولائی کا شمارہ آپ کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ انتہائی احتیاط سے پتے لکھے جاتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کو پرچہ نہ ملے تو چاہے اسکی کوئی وجہ ہو ہم سے پتہ لکھا رہ گیا ہو۔ یا ڈاکخانہ میں پرچہ ضائع ہو گیا ہو آپ پانچ سات روز کے اندر اندر ہمیں اطلاع دیں۔ آپ کو پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جاوے گا۔

اگر آپ کا چندہ ختم ہو گیا ہے تو براہ مہربانی اس کی جلد تجدید فرما دیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی حکیم ظفر الدین احمد صاحب ٹوکورٹ سے گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے پنڈلی کی ہڈی میں فریکچر ہوا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم مرغوب اللہ جلیلی دواخانہ مین بازار۔ شیخوپورہ)

19 JUL 71

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷